



سوال

(1212) غیر مسلموں کے ساتھ کھانا کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہندوؤں اور عیسائیوں جیسے کافروں کے ساتھ میل جول رکھنا، کٹھے کھانا پینا اور باتیں کرنا جائز ہے؟ یا دین اسلام کی دعوت کے پیش نظر ان کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے دین کی دعوت دینے کی نیت سے ان کے ساتھ میل جول، کٹھے پیٹھنا اور انس کا اظہار کرنا جائز ہے تاکہ اسلامی تعلیمات ان کے سامنے واضح کی جاسکیں اور انہیں دین اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی جائے اور بتایا جائے کہ بہترین انجام صرف اہل اسلام ہی کا ہے اور ان کے علاوہ دوسرے سب لوگوں کے لیے رسوائی اور برا انجام ہے۔ اور ساتھ ہی آدمی کو اللہ سے اپنے لیے استغفار بھی کرنا چاہیے کیونکہ آدمی ان کافروں کے سامنے دوستی اور محبت کا اظہار کرتا ہے، اور ان لوگوں سے میل جول کا انجام عموماً لوجھا نہیں ہوتا۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 858

محدث فتویٰ